بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
# الفضل
ربوہ

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲ | منگل ۷ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ہجری ۱۳ فتح ۱۳۶۲ ہش ۱۳ دسمبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اخبار احمدیہ

## حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

### تازہ اطلاع ○ (مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۳ء)

رات بے چینی رہی۔ کمزوری زیادہ ہے اور بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

## ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# میرا ذاتی تجربہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچے دل سے پیروی کرنا انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ آفتاب کی طرح چمک رہا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جاودانی زندگی پر یہ بھی بڑی ایک بھاری دلیل ہے کہ حضرت ممدوح کا فیض جاودانی جاری ہے اور جو شخص اس زمانے میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتا ہے وہ بلاشبہ قبر میں سے اُٹھایا جاتا ہے۔ اور ایک روحانی زندگی اس کو بخشی جاتی ہے۔ نہ صرف خیالی طور پر بلکہ آثار صحیحہ صادقہ اس کے ظاہر ہوتے ہیں اور آسمانی مددیں اور سماوی برکتیں اور روح القدس کی خارق عادت تائیدیں اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں اور وہ تمام دنیا کے انسانوں میں سے ایک متفرد انسان ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اس سے ہمکلام ہوتا ہے اور اپنے اسرار خاصہ اُس پر ظاہر کرتا ہے اور اپنے حقائق و معارف کھولتا ہے اور اپنی محبت و عنایت کے چمکتے ہوئے علامات اس میں نمودار کر دیتا ہے اور اپنی نصرتیں اس پر اتارتا ہے اور اپنی برکات اس میں رکھ دیتا ہے۔ اور اپنی ربوبیت کا آئینہ اس کو بنا دیتا ہے۔ اُس کی زبان پر حکمت جاری ہوتی ہے اور اس کے دل سے نکات لطیفہ کے چشمے نکلتے ہیں اور پوشیدہ بھید اس پر آشکار کئے جاتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ ایک عظیم الشان تجلی اس پر فرماتا ہے اور اس سے نہایت قریب ہو جاتا ہے اور وہ اپنی استجابت دعاؤں میں اور اپنی قبولیتوں میں اور فتح ابواب معرفت میں اور انکشاف اسرار غیبیہ میں اور نزول برکات میں سب سے اوپر اور سب پر غالب رہتا ہے۔ چنانچہ اس عاجز نے خدا تعالیٰ سے مامور ہو کر انہیں امور کی نسبت اور اسی اتمام حجت کی غرض سے کسی ہزار رجسٹری شدہ خط ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے نامی مخالفوں کی طرف روانہ کئے تھے تاکہ اگر کسی کا یہ دعویٰ ہو کہ یہ روحانی حیات بجز اتباع خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی اور ذریعہ سے بھی مل سکتی ہے تو وہ اس عاجز کا مقابلہ کرے اور اگر یہ نہیں تو طالب حق بنکر یکطرفہ برکات اور آیات اور نشانوں کے مشاہدہ کے لیے حاضر آوے۔ لیکن کسی نے صدق اور نیک نیتی سے اس طرف رخ نہ کیا اور اپنی کنارہ کشی سے ثابت کر دیا کہ وہ سب تاریکی میں گرے ہوئے ہیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۲۱ - ۲۲۲)

"میرا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچے دل سے پیروی کرنا اور آپؐ سے محبت رکھنا انجام کار انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے اس طرح پر کہ خود اُس کے دل میں محبت الٰہی کی ایک سوزش پیدا کر دیتا ہے۔ تب ایسا شخص ہر ایک چیز سے دل برداشتہ ہو کر خدا کی طرف جھک جاتا ہے اور اس کا اُنس اور شوق صرف خدا تعالیٰ سے باقی رہ جاتا ہے۔ تب محبت الٰہی کی ایک خاص تجلی اس پر پڑتی ہے اور اس کو ایک پورا رنگ عشق اور محبت کا دیکر قوی جذبہ کے ساتھ اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ تب جذبات نفسانیہ پر وہ غالب آجاتا ہے۔ اور اس کی تائید اور نصرت میں ہر ایک پہلو سے خدا تعالیٰ کے خارق عادت افعال نشانوں کے رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۵)

## اہالیان ربوہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

"وقتی ضرورت کے تحت پرانی کھاد کی بوریوں کو دھو کر ان کے غلاف بنا کر ان میں پرالی بھر کے دونوں طرف سے بند کر کے توشک بنالیں اور اصل توشک کو اوپر لے لیں۔ یہ بستر نرم بھی رہے گا اور گرم بھی۔ بہت ہی سستی توشک بن جائے گی ضرورت کے بعد اس کو خالی کر کے دھو کر رکھ لیں"

(خطبہ فرمودہ ۴ نومبر ۱۹۸۳ء (موسلہ: اقسر جلسہ سالانہ)

## چندہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"میں ۵۴ ممالک کی جماعتوں سے جنہوں نے وعدے لکھوائے ہیں اور جو ادائیگیاں کر رہے ہیں۔ کہتا ہوں کہ تھوڑا سا زور اور لگا دیں تاکہ وعدے جلد از جلد پورے ہو سکیں اور غلبۂ اسلام کی مہم کو آگے بڑھانا ممکن ہو سکے۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ)

(صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ

۱۳ فتح ۱۳۶۲ ہش

# جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات میں سے ایک خاص برکت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اذن کے ماتحت جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تو اس کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ نیز آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو دوست اس جلسہ میں شریک ہوں گے ان کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ پھر ایک اور فائدہ اس الٰہی جلسہ کا حضور اقدس نے یہ بیان فرمایا کہ اس کے ذریعہ آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور تمام بھائیوں کو ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرت عزت جلشانہ کوشش کی جائے۔ اس جلسہ کی ان عظیم الشان برکات اور فوائد کو ذہن نشین کرانے کے علاوہ سیدنا حضرت اقدس علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ

"اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہونگے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

(آسمانی فیصلہ ملحقہ)

گزشتہ ۹۳ سال سے ہم مشاہدہ کرتے چلے آرہے ہیں کہ جلسہ سالانہ کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار برکتوں اور فوائد و منافع کا حامل بنایا ہے اور ان برکتوں اور فوائد و منافع میں ہر سال یہ سال اضافہ ہوتا چلا آرہا ہے۔ فی الوقت ہم ان منجملہ برکات میں سے ایک خاص برکت کا ذکر کرنا چاہتے ہیں اور وہ برکت یہ ہے کہ اس روحانی جلسہ میں شمولیت کے طفیل مع اہل و عیال شرکت کرنے والے احباب کے لئے ایک اہم فریضہ کی ادائیگی میں ایسی سہولت پیدا ہوتی ہے جو اس میں شمولیت کے بغیر ہو ہی نہیں سکتی۔ وہ اہم فریضہ ہے تربیتِ اولاد کا فریضہ۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا (التحریم آیت ۷) فرما کر مومنوں کی یہ ذمہ داری قرار دی ہے کہ وہ خود ہی کمال استقامت کے ساتھ ہدایت کی راہ پر گامزن نہ رہیں۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کی بھی اس رنگ میں تربیت کریں کہ وہ ہدایت سے دور نہ ہونے پائیں۔ بلکہ صراط مستقیم پر گامزن رہتے ہوئے ایمان اور اعمالِ صالحہ میں مسلسل ترقی کرتے چلے جائیں۔ جلسہ سالانہ کی شکل میں اللہ تعالیٰ نے ہم احمدیوں کو تربیت اولاد کا ایک بہت ہی اہم اور عظیم الشان ذریعہ عطا فرمایا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ اپنی ذات میں اولادوں کی دینی تربیت کا بہت ہی انمول موقع فراہم کرتا ہے۔ اس انمول موقع سے ہم اسی صورت میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں کہ ہم نہ صرف خود خاص عزم اور تعہد سے جلسہ سالانہ میں شریک ہوں بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی اپنے ہمراہ لے جاکر ان کے اس میں شریک ہونے اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات سے بہرہ ور ہونے کا اہتمام کریں۔ جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات کے اس پہلو کو سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہ نے بہت بصیرت افروز پیرایہ میں ذہن نشین کرایا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"میں نے دیکھا ہے جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر آجاتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو ہمراہ لاتے ہیں ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے۔ اور گو ان بچوں کو (اپنی کم عمری کی وجہ سے) احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی مگر وہ اپنے والدین سے یہ ضرور کہتے رہتے ہیں کہ ابا ہمیں لے چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے اور آخر بڑے ہو کر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں۔ پھر بچوں کے ذہن کے لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ کا اجتماع ان پر بڑا اثر کرتا ہے۔ بچہ ہمیشہ غیر معمولی چیزوں اور ہجوم سے متاثر ہوتا ہے پس جلسہ سالانہ پر آکر وہ نہ صرف ایک مذہبی مظاہرہ دیکھتا ہے بلکہ اپنی طبیعت کی جدت پسندی کے لحاظ سے بھی تسلی پاتا ہے اور یہ اجتماع اس کے لئے ایک دلچسپ اور یادرکھنے والا نظارہ بن جاتا ہے۔"

(الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۳۷ء)

اس سے ظاہر ہے کہ جلسہ سالانہ بچوں کے ذہنوں پر ایک مستقل اثر قائم کرنے کا موجب بنتا ہے جس کے نتیجہ میں ان کے قلوب کے اندر احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اس طرح والدین کے لئے واپس جاکر بچوں کی دینی تربیت کا مرحلہ آسان ہو جاتا ہے اگر دیکھا اور غور کیا جائے۔ تو یہ بھی ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی ایک بہت ہی عظیم الشان برکت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات کے اس خاص پہلو سے بھی بخوبی آگاہ ہیں۔ اسی لئے وہ ہر سال جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کے لئے نہ صرف خود تشریف لاتے ہیں بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی ہمراہ لاتے ہیں تاکہ وہ بھی ان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات سے بہرہ یاب ہوں اور ان میں خدمتِ دین کا جذبہ پیدا ہو کر انہیں سابقون بالخیرات اور خادمِ دین بنانے کا موجب بنے۔

اپنے بچوں میں احمدیت کو راسخ کرنے اور ان کے اندر بھی خدمت دین کی تڑپ پیدا کرنے کا یہ انمول موقع پھر قریب آگیا ہے۔ انشاء اللہ العزیز احباب اس انمول موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لئے نہ صرف خود جوق در جوق تشریف لائیں گے بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی ساتھ لائیں گے اور اس طرح قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا کے قرآنی حکم پر عمل پیرا ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے کیونکہ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ تربیت اولاد کی انفرادی کوششوں کو جو گھروں میں سارا سال جاری رہتی ہیں مثمر بثمراتِ حسنہ بنانے میں ہمارا جلسہ سالانہ انقلاب انگیز کردار ادا کرتا ہے۔ یہ اس جلسہ کا ایک ایسا بنیادی وصف ہے۔ جو خاص اس کے ساتھ ہی مخصوص ہے۔ اس وسیع اور انقلاب انگیز پیمانہ پر یہ نعمت غیر مترقبہ اور کہیں میسر نہیں آسکتی۔

اس نعمت غیر مترقبہ کے دروازے ہم پر پھر کھلنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو دوڑ کر ان دروازوں میں داخل ہونے اور اس نعمت غیر مترقبہ سے مالا مال ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

---

## نماز میں لذت

حضرت خلیفۃ المسیح اول رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"ایک شخص نماز پڑھتا ہے اور اسے لذت نہیں ملتی تو اسکو سوچنا چاہیئے کہ یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ میں نے نماز تو پڑھ لی۔ دوسرا اس سے اعلیٰ ہے وہ نماز سمجھ کر پڑھتا ہے۔ مگر دنیاوی خیالات نماز میں اسکا پیچھا نہیں چھوڑتے تو اسکو بھی خوش ہونا چاہیئے کہ سمجھ کر تو نماز پڑھنی نصیب ہوئی۔ تیسرا لذت بھی پاتا ہے۔ اس کو بھی خوش ہونا چاہیئے اس طرح انسان ترقی کر سکتا ہے شکر کرنے سے بھی ترقی ہوتی ہے۔ اگر پہلے ہی نماز کو اس خیال سے کہ لذت نہیں ملتی۔ کوئی چھوڑ دے تو وہ کیا ترقی کریگا۔"

(حیاتِ نور صفحہ ۵۱۵ - بدر ۹ اپریل ۱۹۱۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# کھانے پینے کے متعلق حضرت سرورِ کائنات کے پُرحکمت ارشادات اور بے مثال آداب

قسط آخر

## حفظانِ صحت اور اخلاقِ عامہ کے وہ اصول و قواعد جنہیں میڈیکل سائنس نے آج صدیوں بعد معلوم کیا

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری
سابق مبلغ احمدیت
مغربی افریقہ و جزائر فجی

### کھانے پینے کے برتن ہمیشہ ڈھانک کر رکھے جائیں

۱۲۔ صحیح مسلم میں ایک روایت ہے کہ ایک مجلس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دودھ کا پیالہ لایا گیا جو ننگا تھا۔ ڈھکا ہوا نہ تھا۔ آپ نے فرمایا "اسے ڈھانک کر کیوں نہیں لایا گیا اور کچھ نہ تھا تو لکڑی ہی اوپر رکھ کر لے آتے"۔ دوسری حدیث میں حضورؐ نے فرمایا بلکہ تاکید فرمائی کہ "رات کو سوتے وقت کھانے پینے کے تمام برتن جن میں کھانا یا پینے کی کوئی چیز موجود ہو ڈھانپ دیئے جایا کریں۔ اور پانی کے مشکیزوں اور پانی کے دیگر برتنوں کا منہ بھی بند کر دیا جایا کرے"۔ اس ارشادِ مبارک پر عمل نہ کرنے کے نقصانات واضح ہیں ایک اور حدیث میں حضورؐ نے حکم فرمایا کہ "رات کو تمام برتن ڈھانک دیئے جائیں، دیئے بجھا دیئے جائیں اور دروازے کو الگڑ وغیرہ پوری طرح بند کر دیئے جایا کریں۔

### پینے کی چیزوں کے متعلق پُرحکمت ارشادات

۱۳۔ پانی پینے کے بارے میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مندرجہ ذیل ارشاد ہر وقت یاد رکھنے اور سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہے فرماتے ہیں یعنی اے لوگو۔ اونٹ کی طرح ایک ہی مرتبہ یا ایک ہی گھونٹ سے سارا گلاس نہ چڑھا جاؤ بلکہ دو تین گھونٹ کر کے پیو اور جب پینے لگو تو اللہ کا نام لے کر یعنی بسم اللہ پڑھ کر پیو اور جب پینے سے فارغ ہو جاؤ تو الحمد للہ کہا کرو یعنی اللہ کا شکر کیا کرو۔ ظاہر ہے کہ غٹ غٹ کر کے ایک ہی گھونٹ میں یک مرتبہ اونٹ یا دوسرے جانوروں کی طرح پینے سے اچھو لگ جانے کا خطرہ ہوتا ہے نیز سانس روکنا پڑتا اور دل کی حرکت پر بھی برا اثر پڑنے کا خطرہ ہوتا ہے نیز ایک ہی سانس میں نہایت جلدی سے پانی پی لینے سے بعض دفعہ پیاس اور بھڑکتی ہے اور طبیعت سیر نہیں ہوتی پینے کی ابتدا بسم اللہ سے کرنے میں جو برکتیں ہیں وہ ظاہر ہیں پانی پینا شروع کرتے ہی اللہ تعالیٰ کی بزرگ برتر ہستی کا خیال اور ساتھ ہی حرام و حلال میں تمیز کا بھی خیال آجائے گا اور اللہ کے نام سے جو صبر و سکینت وابستہ ہے وہ بھی میسر ہوگا نیز آخر میں اسی محسن ہستی کا شکر ادا کرنے کی عادت پڑے گی اور انسان ناشکرا بننے سے بچا رہے گا۔ ہزاروں درود و سلام ہو حضور کی ذاتِ بابرکات پر

(ترمذی و ابوداؤد و بخاری)

یہی حدیث حضرت عبداللہ بن عباس سے یوں بھی مروی ہے۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شرب تنفس علی الاناء ثلاثۃ انفاس یحمد اللہ علی کل نفس و یشکر عند آخرھن یعنی "آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی پینے کی چیز پیتے تو برتن سے تین گھونٹ لیتے یا تین مرتبہ سانس لیتے اور ہر مرتبہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے الحمد للہ کہتے اور آخر میں شکر الٰہی بجا لاتے"، گویا ایک ہی مرتبہ نہ پی جاتے بلکہ نہایت آہستگی اور متانت سے تین سانسوں میں پیتے اور تحمید و تشکر بھی بجا لاتے۔ ایک اور حدیث میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یشرب الرجل قائما "کہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑا ہو کر پینے کی چیز پیئے" ایک اور حدیث میں یہی ممانعت کھانے کی چیزوں کے لئے بھی موجود ہے جو آج کل کے خواہ مخواہ کھڑے ہو کر کھانے پینے والوں کے لئے اسوہ اور قابل عمل ہے جنہوں نے آج کل بازاروں میں کھڑے ہو کر کھانا پینا ایک فیشن اور بلا ضرورت کی عادت بنا لیا ہے۔ البتہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے کسی دعوت میں ایسا کیا جاتا ہے تو وہ قابل برداشت ہو سکتا ہے تاہم یہ استثنائی مجبوری سمجھی جائے گی۔ جیسے کے دوسری روایتوں میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آب زمزم حج کے موقعہ پر کھڑے ہو کر پیا کرتے تھے چنانچہ روایت کرنے والے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کی وجہ بھی بیان کر دی ہے کہ حج کے موقعوں پر آب زمزم پر لوگوں کا اس قدر ہجوم اور کثرت ہوتی تھی کہ ہر ایک کے لئے بیٹھ کر آرام سے پینا مشکل ہو جاتا تھا چنانچہ سب لوگ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح قبلہ رو کھڑے ہو کر پیار کرتے تھے جو بعد میں امت کے لئے ایک سنت نبوی کی صورت اختیار کر گیا بہرحال بہتر یہی ہے کہ عام حالات میں انسان کھڑے ہو کر جلدی جلدی کھانے پینے کی بجائے بیٹھ کر تسلی سے کھائے پیئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری سنت پر عمل کرے۔ البتہ کسی مجبوری کی بنا پر یا خاص حالات کی وجہ سے کھڑے ہو کر کھانا پینا ناجائز نہیں ہے جیسا کہ حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض دفعہ حالات کی مجبوری کی وجہ سے بوقت ضرورت کھڑے ہو کر بھی کھا پی لیا کرتے تھے۔ (ترمذی)

### برتن میں سانس لینا یا پھونک مارنا ممنوع ہے

۱۴۔ ایک حدیث میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی دودھ چائے شربت وغیرہ جیسی چیز پیتے وقت برتن کے اندر سانس لینے یا برتن کے اندر پھونک مارنے سے بھی منع فرمایا ہے کہ اس میں بھی نفاست و صفائی وغیرہ کے لحاظ سے اور طبی طور پر بہت قباحتیں اور نقصانات ہیں۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتنفس فی الاناء او ینفخ فیہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی پینے کی چیز میں سانس لینے یا اس میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔ کون نہیں جانتا کہ "حقے" کی طرح پانی کے برتن کے اندر ہی پیتے ہوئے گڑگڑا یا پیتے ہوئے برتن میں اسے ٹھنڈا کرنے کے لیے پھونکیں مارنا حفظانِ صحت کے قواعد اور اصولوں کے بالکل منافی ہے خصوصاً ایسی صورت میں کہ اسی برتن سے دوسروں نے بھی پانی وغیرہ پینا ہو۔ طبیب اور ڈاکٹر وغیرہ تو آج ان باتوں کو نقصان دہ سمجھنے اور بتانے لگے ہیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو سال پہلے یہ اہم اور مفید اصول ہر ایک کے گوش گزار فرمائے تھے پانی پینے کے آداب کے بیان کے بعد ذیل میں وہ خاص دعا بھی درج کی جاتی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پانی وغیرہ پینے کے بعد کیا کرتے تھے۔ حضرت ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یقول بعد الشرب الحمد للہ الذی جعل الماء عذبا فراتا برحمتہ ولم یجعلہ ملحا اجاجا بذنوبنا (الطبرانی)

یعنی کوئی چیز پینے کے بعد حضورؐ فرماتے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنی رحمت و کرم سے پانی کو میٹھا اور خوشگوار بنایا اور ہماری خطاؤں اور گناہوں کی سزا کے طور پر اسے کھارا اور نمکین نہیں بنا دیا" صحاح ستہ کی کتب میں کھانے پینے کے بعد کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا یوں آتی ہے "الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین" سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا

(ترمذی و بخاری)

## پانی کی صفائی اور طہارت کا معیار

۱۵۔ پانی کی صفائی کے معیار کے بارے میں ابن ماجہ اور بعض دوسری کتب حدیث میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ "پانی اس وقت تک پاک ہے یعنی قابلِ استعمال ہے جب تک کوئی خارجی چیز اس کے رنگ بُو یا ذائقے کو بدل نہ دے" آج مختلف ممالک میں صحت کے اداروں کی طرف سے پانی کے متعلق اکثر یہی ہدایات دی جاتی ہیں کہ جس پانی کا ذائقہ بُو یا رنگ کسی خارجی چیز کی ملاوٹ سے بدل گیا ہو اس پانی کا استعمال صحت کے لیے مُضر ہے اور استعمال نہیں کرنا چاہیئے مجھے یاد ہے آج سے پینتیس چالیس سال قبل افریقہ کے جنگلوں میں بھی جب وہاں کے دیہات میں صحت عامہ کے اداروں اور صفائی وغیرہ کے انسپکٹر جنگلی بیماریوں کے انسداد کے سلسلہ میں لیکچر دینے آتے تھے تو افریقن باشندوں کو یہی سبق دیتے تھے کہ جس پانی کا ذائقہ بُو اور رنگ بدلا ہوا ہو وہ کھانے پینے کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔ ہزاروں درود و سلام ہوں ہمارے پیارے آقا افضل ترین نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے دنیا کو آج سے کئی صدیاں پہلے پانی کی صفائی اور اسے استعمال کے لئے یہ ہدایات واحکامات عطا فرما کر اپنی اُمت کو مہلک بیماریوں اور کئی قسم کے نقصانات سے بچا لیا۔

## اصحاب صفہ کی مہمان نوازی اور ان کی ضروریات کا خیال

۱۶۔ کھانے پینے کے آداب میں چونکہ عمومی مہمان نوازی اور غرباء و مساکین اور یتامیٰ اور محتاجوں کو کھانا کھلانا پلانا بھی شامل ہے اس لیے یہاں یہ تاریخی حقائق بیان کر دینا خارج از موضوع نہیں ہوگا کہ صحابہؓ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سب سے زیادہ مفلس و محتاج اصحاب صُفّہ تھے جو حضورؐ کے در پر دھونی رمائے بیٹھے رہتے تھے اور حضورؐ کی خدمت اور حضورؐ سے کچھ نہ کچھ سیکھنے سننے کے لئے بے تاب رہتے تھے یہ حضرات کبھی کبھی مسلمانوں کے مہمان ہوا کرتے تھے ورنہ عام طور پر رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی ان کے اکل و شرب کھانے پینے وغیرہ کے ذمہ دار ہوتے تھے

ایک بار حضورؐ نے خوش حال صحابہؓ کو ان مخلص لوگوں کی خدمت کی طرف توجہ دلائی تو حضورؐ کے حکم سے اصحابؓ صُفّہ میں سے کسی خوش حال صحابیؓ نے دو کسی نے تین کسی نے چار اور کسی نے پانچ حضرات کو اپنا مہمان بنانا قبول کیا لیکن جب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی باری آئی تو آپ نے دس اصحابِ صُفّہ کو اپنا مہمان بنایا گویا اپنے اُسوہ مبارکہ سے دوسروں کو ترغیب دلائی کہ زیادہ سے زیادہ مفلس اصحاب کی زیادہ سے زیادہ مہمان نوازی کی جائے۔

(بخاری و مسلم)

اسی ضمن میں یہ بھی قابلِ ذکر ہے کہ ایک حدیث میں حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنا دودھ کا جانور کسی ضرورت مند کو ضرورت کے وقت عاریۃً دودھ استعمال کرنے کے لیے دیتا ہے اس کا یہ فعل اس کے جنت میں دخول کا راستہ وسیع کرنے کا موجب ہو جاتا ہے اسی طرح ایک مشہور حدیث میں حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم امت کے لوگوں کو باہمی محبت و مروّت بڑھانے کی ترغیب دلاتے ہوئے فرماتے ہیں "تھادوا تحابوا" کہ آپس میں ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو۔ جن میں کھانے پینے کی اشیاء بھی شامل ہیں اس سے باہمی محبت و پیار بڑھے گا۔

کھانے پینے کی مجالس اور معینہ اوقات میں دوسرے دوستوں اور خصوصاً ضرورت مندوں کو شامل کرنا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم باہمی انسانی ہمدردی اور محبت کے لئے نہایت ضروری قرار دیتے ہیں اسی لیے ایک حدیث میں فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لئے اور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے یعنی اگر تم کسی کو اپنے ساتھ شامل کر لو تو اللہ تعالیٰ خاص برکت ڈال دے گا اور عملاً ایسا ہی ہوتا ہے ہمسایہ کے بارے میں بھی حضورؐ کی ہدایت ہے کہ گھر میں گوشت سالن وغیرہ میں ذرا شوربا زیادہ کر لیا جانا چاہیئے تاکہ ہمسایوں کو تحفہ بھیجا جا سکے اور ان کی حسبِ ضرورت مدد بھی ہو سکے۔

## سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے کی ممانعت

۱۷۔ صحیح مسلم کی ایک روایت میں حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم وغیرہ کے کپڑے پہننے اور سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے ایک دوسری روایت میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھاتا پیتا ہے گویا وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ ڈالتا ہے مسلم کی ہی ایک حدیث میں حضورؐ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ دعوت کے موقعہ پر میزبان کو یعنی کھانا پیش کرنے والے کو دعوت کے آخر میں کھانا چاہیئے۔ اور پینے کے بارے میں بھی حضورؐ نے فرمایا ہے کہ ساقی یعنی پلانے والے کی باری آخر میں آتی ہے

(ترمذی و مسلم)

## کھانے میں عیب نکالنا

۱۸۔ بخاری میں اس سلسلہ میں حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ مبارکہ کا ذکر آتا ہے حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب بھی اور جو بھی کھانا پیش کیا گیا آپ نے اسے یعنی کھانے کو کبھی برا نہیں کہا بلکہ اس میں سے جو اچھا لگا وہ کھا لیا اور جو پسندیدہ نہ معلوم ہوا۔ وہ خاموشی سے بغیر کھائے چھوڑ دیا۔ البتہ بخاری میں ہی یہ حدیث بھی مذکور ہے کہ حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ طیب اور پاکیزہ اور اپنے مزاج کے لئے مفید چیزیں ہی تناول فرمایا کرتے یا پیا کرتے تھے اور اچھے اچھے کھانے ایسی صورت میں یا ایسی دعوت میں کھانا پسند نہیں فرماتے تھے جن کے کھانے سے یا جہاں شامل ہونے سے غریبوں کا حق مارا جائے یا انہیں اس دعوت میں نہ بلایا جائے۔ چنانچہ ایک مرتبہ حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے یا پاس آئے جو ایک بکری کا گوشت پکا کر کھا رہے تھے مگر ان میں غریب کوئی نہ تھا۔ انہوں نے حضورؐ کو بھی اس کھانے میں شرکت کی دعوت دی۔ مگر حضورؐ نے قبول نہ فرمائی۔ کیونکہ غریبوں کو اس میں شریک نہ کیا گیا تھا

(بخاری)

## کھانے کے اختتام پر ایک اور دعا

۱۹۔ کھانے کے بعد کی دعائیں گو پہلے بیان کی جا چکی ہیں لیکن ذیل کی خاص دعا بھی حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کے بعد فرمایا کرتے تھے۔ "الحمد للہ الذی کفانا و آوانا غیر مکفیٍّ ولا مکفورٍ" کہ سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے جس نے ہماری بھوک پیاس دور فرمائی اور ہمیں ہماری ضرورت کے مطابق کافی کھانا پینا دیا۔ وہ اتنی تعریف کے قابل خدا ہے کہ کاش ہمارا دل اس کی حمد و تعریف سے کبھی نہ بھرے اور ہم اس کے کبھی ناشکر گزار بندے نہ بنیں۔ (بخاری)

## کھانے کی مجلس میں دائیں طرف کو مقدم رکھنا ضروری ہے

۲۰۔ کھانے پینے کے آداب میں ایک اور خاص بات جو حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ مبارکہ سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ کسی مجلس میں کھانے پینے کی اشیاء پیش کرتے وقت ہمیشہ دائیں پہلو کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ یعنی جو دائیں پہلو میں بیٹھا ہو اس کا حق مقدم کیا جائے۔ چنانچہ بخاری میں حضرت سہلؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دودھ کا پیالہ لایا گیا جس میں سے آپ نے کچھ نوش فرمایا آپ کے دائیں جانب ایک لڑکا بیٹھا تھا جو اس مجلس میں سب سے چھوٹا تھا اور آپ کے بائیں طرف کئی بوڑھے صحابی بیٹھے تھے چونکہ اس دودھ کے پیالے کا پہلا حق اس لڑکے کا تھا اس لئے حضورؐ نے اس سے پوچھا کہ اے لڑکے کیا تیری طرف سے اجازت ہے کہ میں یہ پیالہ تجھ سے پہلے ان بوڑھوں کو دوں جو بائیں طرف بیٹھے ہیں۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے تبرک میں اپنے پہلے حق کو کیسے چھوڑ سکتا ہوں اس پر حضورؐ نے خود چند گھونٹ پینے کے بعد سب سے پہلے وہ پیالہ پینے کے لئے اس دائیں طرف بیٹھے ہوئے لڑکے کو ہی دے دیا۔

(بخاری)

۲۱۔ اسی مضمون کی ایک اور حدیث بھی بخاری میں بھی یوں آتی ہے حضرت انسؓ خادمِ رسولؐ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز میں حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری کا دودھ دوہ کر لایا اور اس کچھ تھوڑا سا پانی ملا کر حضورؐ کی خدمت میں دودھ کا پیالہ پیش کر دیا۔ جب کہ حضورؐ کی دائیں جانب ایک عام شخص اعرابیؓ بیٹھا تھا اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے حضورؐ نے اس پیالے سے کچھ دودھ پیا جس کے بعد حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ حضورؐ آپ کے بائیں جانب ابوبکر بیٹھے ہیں مراد یہ تھی کہ ابوبکرؓ کی عظیم شخصیت کی وجہ سے پیالہ پہلے انہیں دیا جائے لیکن حضورؐ نے حضرت عمرؓ کی بات سننے کے باوجود وہ پیالہ پہلے دائیں طرف بیٹھے ہوئے اعرابیؓ کو دے دیا اور فرمایا کہ دائیاں دائیاں ہی ہوتا ہے یعنی دائیں جانب کو مقدم رکھنا چاہیئے۔ اللّٰھم صلی علی محمد و آل محمد و بارک وسلم انک حمید و مجید۔

---

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دعائے مغفرت

• میری والدہ محترمہ جنت بی بی صاحبہ ۱۶ نومبر بروز اتوار تین چار دن لگاتار بیمار رہنے کے بعد بعمر اسی سال برضائے الٰہی احمد نگر میں وفات پاگئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اسی روز بعد نماز مغرب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور بعد تدفین مکرم محمد اسلم بٹ صاحب صدر جماعت احمد نگر نے دعا کروائی۔

مرحومہ انتہائی خلیق و حلیم اور حد درجہ باحیاء طبیعت کی مالک تہجد گذار اور انتہائی دعا گو تھیں پابند صوم و صلوٰۃ اور احمدیت کی شیدائی تھیں۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے تین بیٹیاں اور پوتے پوتیاں اور چھ پڑپوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

افراد خاندان مسیح پاک، بزرگان سلسلہ اور تمام احباب جماعت سے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور تمام لواحقین پر اللہ تعالےٰ کے بے حد فضلوں، رحمتوں، برکتوں اور انعامات کی ہمیشہ بارش اور صبر جمیل کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

(بشیراں بیگم اہلیہ منیر احمد صاحب محلہ دارالنصر وسطی۔ ربوہ)

• مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب ۸۳ سال کی عمر میں مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

یکم نومبر کو بعد نماز ظہر سیدی و مولائی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ناظر امور عامہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کے ۳ بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔

اللہ تعالےٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ محترم رحمت اللہ صاحب کو اپنے فضل سے درجات قرب میں بڑھاتا رہے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

(عنایت اللہ دارالصدر شمالی ربوہ)

• مورخہ ۲/۸۳ ۱۲ کی شام محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری عبداللہ خاں صاحب مرحوم اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پاگئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ نہایت ہی متقی، پابند صوم و صلوٰۃ، تہجد گذار اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔ اللہ تعالےٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

• مورخہ ۲/۸۳ کو میرے بڑے بھائی عزیز احمد جورا راولپنڈی میں فوج میں ملازم تھے حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک فوت ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور ایک بچی چھوڑی ہے۔

(چوہدری رشید احمد ولد چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم بمقام ڈاکخانہ گولیکی تحصیل و ضلع گجرات۔)

• میری اہلیہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ ۴ نومبر بروز جمعہ شب ۸ بجے نواب شاہ ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

۵ نومبر کو رات ۱۱ بجے جنازہ یہاں تاندلیانوالہ لایا گیا اور مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دی گئیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ۵ لڑکے اور ۲ لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں جو کہ سب جوان ہیں۔ ان کی مغفرت کے لئے تمام جماعت احمدیہ سے درخواست دعا ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(چوہدری عبدالحی وڑائچ تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد)

# مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "ضرورۃ الامام" مقرر ہے جس کی قیمت ۴/- روپے ہے۔ قائدین مجالس و اضلاع مرکز سے یہ کتاب منگوا کر خدام کو اس کا مطالعہ کروائیں۔ اس کے علاوہ جو کتب خدام دوران ماہ مطالعہ کریں۔ اس کی رپورٹ بھی مرکز میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# ننھی مجاہدات وقف جدید دفتر اطفال

## ناصرات الاحمدیہ مقامی ربوہ۔ کے بارہ میں ایک ضروری تصحیح۔

قبل ازیں ناصرات الاحمدیہ مقامی ربوہ کی کچھ ننھی مجاہدات کے نام الفضل و تشحیذ میں بغرض دعا شائع کروائے گئے تھے فہرست کو دیکھ کر یہ شبہ ہوتا تھا کہ ان بچیوں نے اپنے وعدہ جات کی ادائیگی نہیں کی۔ حالانکہ اُن کے جملہ وعدہ جات کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ دعا ہے اللہ تعالےٰ ان بچیوں کو غیر معمولی برکات سے نوازے۔ اور اُن کے والدین کے خلوص میں برکت دیتا چلا جائے۔ آمین۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# فہرست کتب برائے مطالعہ اطفال

## بابت سال ۱۹۸۳-۸۴ء

امسال شعبہ تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال کے ماہوار مطالعہ کے لئے مندرجہ ذیل کتب مقرر کی ہیں۔ ناظمین اطفال ان کتب کا مطالعہ کروا کر مرکز میں رپورٹ بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دسمبر ۱۹۸۳ء | سوانح حضرت عمرؓ | جنوری ۱۹۸۴ء | شیخ عبدالقادر جیلانیؒ |
| فروری ۱۹۸۴ء | امام ابو حنیفہؒ | مارچ " | ایک شہزادے کی سچی کہانی |
| اپریل " | پہلا احمدی مسلمان سائنسدان | مئی " | طارق بن زیاد |
| جون " | رحمۃ للعالمین اور عالم اطفال | جولائی " | حضرت ابوبکرؓ |
| اگست " | سوچنے کی باتیں | ستمبر " | حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں |
| اکتوبر " | رسول اللہ کی باتیں | نومبر " | سیرت حضرت مسیح موعودؑ |

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

# نیلام عام

۱۔ ایک عدد ہونڈا موٹر سائیکل ماڈل ۱۹۷۰ء CC-۱۲۵ برائے فروخت۔
۲۔ تین عدد بائیسکلیں۔
۳۔ بجلی کا ایک پنکھا (پیڈسٹل فین)
۴۔ تین عدد ٹائر جیپ ۱۴-۶۰۵۰

وقت نیلام: ۹ بجے صبح مورخہ ۲۰-۱۲-۸۳
مقام نیلام: دفتر نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ (ناظم جائیداد)

# پتہ درکار ہے

مکرم مبارک احمد صاحب ولد محمد حسین صاحب جو کہ ۶۷ء میں دارالصدر غربی الف ربوہ میں رہائش پذیر تھے۔ نیز محلہ دارالرحمت غربی مکان نمبر ۲۵/۱۲ میں بھی کچھ عرصہ رہ چکے ہیں کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے۔

اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو نظارت بیت المال خرچ کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ (نائب ناظر بیت المال خرچ)

# ضروری نوٹس

مکرم حفیظ احمد صاحب سابق انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ ملازمت سے فارغ ہو چکے ہیں۔ تمام مجالس انصار اللہ اور زعماء اعلیٰ / زعماء حضرات نوٹ فرمائیں اور اب حفیظ احمد صاحب کے ساتھ کسی قسم کا کوئی لین دین یا مجلس کے معاملات سے متعلق کوئی کارروائی نہ کریں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نقشہ فرودگاہ مہمانان کرام جلسہ سالانہ

| نمبر شمار | نام قیامگاہ | نام جماعت | |
|---|---|---|---|
| ۱ | دارالضیافت و مہمان خانہ کراچی | کراچی ڈویژن۔ | |
| ۲ | خیمہ جات نمبر ۱ بالمقابل دارالضیافت | پرائیویٹ قیامگاہ | |
| ۳ | خیمہ جات نمبر ۲ بالمقابل دفاتر صدر انجمن | " " | |
| ۴ | دفاتر صدر انجمن | کراچی | |
| ۵ | فضل عمر ہسپتال سرجیکل وارڈ | پرائیویٹ قیامگاہ | |
| ۶ | دفاتر انصار اللہ | پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن | |
| ۷ | دفاتر وقف جدید | پرائیویٹ قیامگاہ | |
| ۸ | ایوانِ محمود | سیالکوٹ شہر و ضلع | |
| ۹ | مہمان خانہ مردانہ احاطہ مسجد اقصیٰ | کمرہ ۱ تا ۴ فیصل آباد شہر و ضلع کمرہ ۵ تا ۷ گجرات شہر و ضلع | بلاک نمبر ۱ |
| | | کمرہ ۱ تا ۴ گوجرانوالہ شہر و ضلع کمرہ ۵ تا ۷ ملتان شہر و ضلع | بلاک نمبر ۲ |
| | | کمرہ ۱ ہزارہ کمرہ ۲ تا ۴ جھنگ شہر و ضلع کمرہ ۵ تا ۷ وہاڑی شہر و ضلع ساہیوال شہر و ضلع۔ اوکاڑہ شہر و ضلع | بلاک نمبر ۳ |
| | | کمرہ ۱ تا ۳ لاہور شہر و ضلع۔ کمرہ ۴ قصور شہر و ضلع کمرہ ۵ کیمبلپور شہر و ضلع کمرہ ۶ ضلع ہزارہ | بلاک نمبر ۴ |
| | | جہلم شہر و ضلع | بلاک نمبر ۵ |
| ۱۰ | جامعہ احمدیہ (نچلی منزل) | سرگودھا شہر و ضلع | |
| | " " (بالائی منزل) | حیدرآباد ڈویژن۔ ریزرو | |
| ۱۱ | خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ) | پرائیویٹ قیامگاہ | |
| ۱۲ | ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ | آزاد کشمیر مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع | |
| ۱۳ | مدرسۃ الحفظ | بہاولپور ڈویژن۔ خیرپور ڈویژن | |
| ۱۴ | جدید پریس | پرائیویٹ قیامگاہ | |
| ۱۵ | مہمان خانہ مردانہ دارالنصر | شیخوپورہ شہر و ضلع راولپنڈی شہر و ضلع اسلام آباد ڈیرہ غازی خان ڈویژن | |
| ۱۶۔ | جدید بلاک دارالضیافت | پرائیویٹ قیام گاہ | |
| ۱۷۔ | کمرہ دفتر صد سالہ جوبلی | کوئٹہ قلات ڈویژن | |

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (ایدہ اللہ تعالیٰ) کا ارشاد اور احباب جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے رب العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

# جلسہ سیرۃ النبی ربوہ

مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز اتوار مطابق ۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ جو صبح نو بجے

## جلسہ سیرت النبی ﷺ

مسجد مہدی گول بازار ربوہ کے میدان میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس موقع پر سلسلہ کے جید علماء تقاریر فرمائیں گے۔ تمام اہالیان ربوہ سے درخواست ہے کہ کثرت کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہو کر جلسہ کی رونق بڑھائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

# درخواست ہائے دعا

-۔ برادرم متاع محمد مجوکہ دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔
(مسعود احمد مجوکہ ملتان)

-۔ مکرم محمد سعید صاحب کچھ دن ہوئے گھر سے گئے تھے ابھی تک واپس نہیں آئے بہت پریشانی ہے۔
(عبدالحمید مبشر کوٹلی)

-۔ عزیزم شاہد منصور احمد اور عزیزم شکیل احمد کے امتحان ہونے والے ہیں۔ (شمیم لطیف پشاور)

-۔ خاکسار کی والدہ اہلیہ مکرم محمد اقبال صاحب کافی عرصہ سے تبخیر معدہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔
(جاوید اقبال ملک پنج ند)

-۔ خاکسار ایک مقدمہ کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ (محمد رشید احمد نارووال)

-۔ خاکسار کی بہو اہلیہ نعیم احمد امریکہ میں بیمار ہے۔ نیز مکرم رفیق احمد بھٹی جہلم کی اہلیہ کا اپریشن ہوا ہے۔
(میاں غلام احمد۔ فیصل آباد)

-۔ خاکسار کے والد بہت بیمار ہیں۔ بے ہوشی کی حالت طاری ہے
(محمد صادق جنجوعہ۔ شاہدرہ)

-۔ خاکسار کے دائیں بازو کا اپریشن ہوا ہے۔ تکلیف ابھی باقی ہے
(سہیل احمد احمد نگر)

-۔ خاکسار ایک مقدمہ کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ نیز کچھ مالی پریشانیاں ہیں۔ (مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

-۔ میری والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ نیز خاکسار ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہے۔ (محمد نواز گورایہ فیروز والہ)

-۔ میرے نانا جان بیمار ہیں انکی حالت تشویشناک ہے۔
(طارق محمود زاہد لاہور)

-۔ میرے والد صاحب کی آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے۔ (محمد یامین سید والہ)

-۔ خاکسار کی والدہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ (طاہر احمد کوٹلی)

-۔ میرے بیٹے عزیزم محمود احمد ناصر نے کراچی میں اپنا کاروبار شروع کیا ہے۔ (شوکت حسین شاد چاندنی چوک کراچی)

-۔ میری اہلیہ صاحبہ چند دنوں سے سخت بیمار ہیں۔ پاؤں میں سوجن کی وجہ چلنا مشکل ہو گیا ہے۔
(ملک منصور احمد۔ لاہور)

-۔ خاکسار کے گھٹنے میں شدید درد ہے
(صوفی محمد ابراہیم جالندھری سرگودھا)

-۔ خاکسار کچھ پریشانیوں میں مبتلا ہے صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔
(خواجہ بشارت احمد رحمت بازار ربوہ)

-۔ خاکسار کے والد صاحب کو سانس کی تکلیف ہے۔ (جمال الدین ایجنٹ الفضل جھنگ)

-۔ خاکسار چند پریشانیوں میں مبتلا ہے
(چوہدری بشارت احمد راولپنڈی)

-۔ برادرم راناقیصر ہمایوں ایکسیڈنٹ کی وجہ سے شدید زخمی ہو گئے ہیں۔
(چوہدری محمد دین۔ رائے پور پسرور)

-۔ خاکسار کی بیٹی عزیزہ صدف کافی عرصہ سے جلدی بیماری میں مبتلا ہے۔
(صدف وحید۔ بھوانہ جھنگ)

-۔ خاکسار کی والدہ بیمار ہیں نیز کچھ پریشانیاں
(مبارکہ اعظم بنت چوہدری محمد اعظم صاحب

-۔ خاکسار کی اہلیہ کا آنکھوں کا اپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ آنکھ کی پٹی کھول دی گئی ہے۔ (فتح محمد خان)

-۔ خاکسار کے ماموں مکرم محمد رشید خان غوری صاحب (محمد نگر لاہور) کا مثانے کا اپریشن ہوا ہے۔
(محمد جلیل الرحمٰن جلیل ربوہ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

# تجنید خدام الاحمدیہ

ناظمین تجنید مجالس خدام الاحمدیہ خیال رکھیں کہ ۱۵ سال سے ۴۰ سال کے ہر احمدی مرد کا خدام الاحمدیہ کی فہرست تجنید میں شامل ہونا ضروری ہے کیا آپ کی فہرست تجنید اس لحاظ سے مکمل ہے؟ اگر نہیں تو اسے مکمل کر کے مرکز میں اطلاع دیں۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

-: جلسہ سالانہ کے ایام میں :-

# پروگرام درس قرآن کریم

## -: بمقام مسجد مبارک۔ بعد نماز فجر :-

۲۶ فتح - دسمبر :- وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ ..... (حٰمٓ السجدۃ ۳۴)
(مکرم مولوی مبشر احمد کاہلوں صاحب)

۲۷ - " - " :- اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ..... (سورۃ النساء ۱۰۴)
(مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد)

۲۸ - " - " :- وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ (سورۃ البقرۃ ۱۸۷)
(خاکسار سلطان محمود انور)

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ)

## ہمیشہ خیال رکھیں

جلسہ سالانہ پر آنا تمام احباب کے لیے خیر و برکت کا موجب ہو۔ جلسہ کے دوران حسب ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

۱- نمازوں کے اوقات میں اپنی گھڑی۔ بٹوے اور جوتوں کی حفاظت کریں۔
۲- وضو کرتے وقت کوٹ یا کمبل وغیرہ اتار کر کسی محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کریں۔
۳- اپنے کمسن بچے کا نام مع ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا مکمل پتہ لکھ کر اس کی جیب میں ڈالے رکھیں۔ ایسا جیبی کارڈ دفتر سے حاصل کریں۔
۴- کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے گم ہو جانے یا ملنے پر فوراً دفتر معلومات میں رپورٹ درج کرائیں۔
۵- خاص طور پر خیال رکھیں کہ کوئی گمشدہ بچہ نظر آنے پر اسے یونہی نہ چھوڑیں بلکہ فوری طور پر دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔ اسی طرح کسی بچہ کے لاپتہ ہونے پر فوراً اطلاع دیں۔

نوٹ :- دفتر معلومات خلافت لائبریری کے نزدیک انشاء اللہ ۲۲ دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کردیگا اور آپ کی خدمت کے لیے دن رات کھلا رہے گا۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

## ولادت

• خاکسار کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۱۱/۸۳ کو بیٹے سے نوازا ہے۔ الحمد للہ حضور ایدہ اللہ نے بچے کا نام ازراہ شفقت "سفیر احمد طارق" تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ بچے کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اور ہمارے لئے آنکھوں کا ٹھنڈک۔ آمین۔ (نصیر احمد۔ ابن میاں عبدالوہاب پیپلز کالونی فیصل آباد)

## جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں۔ تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

## اعلان

ناظم صاحب اطفال! کیا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ تشخیص کروا کر منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیا ہے؟
(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)


## دماغی اور جلدی

امراض کے علاج اور مشورہ کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر بالمقابل ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ


## ضروری گزارش

ملک کے دیگر اخبارات کی طرح الفضل میں بھی مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع گزارش ہے کہ وہ صرف اس پر ہی اکتفا نہ کر لیا کریں کہ الفضل میں فلاں اشتہار چھپا ہے بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال سے کام لیتے ہوئے قانونی طور پر پوری تسلی کر لیا کریں تاکہ بعد میں کوئی قباحت پیدا نہ ہو۔ (مینیجر الفضل - ربوہ)

## تقریب شادی

- مورخہ ۸۳-۱۱-۱۸ کو مکرمہ سیدہ امۃ الحئی دختر نیک اختر مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ حلقہ سیالکوٹ کی تقریب رخصتانہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ منعقد ہوئی۔ ان کے نکاح کا اعلان مورخہ ۸۳-۴-۳ کو بعد نماز مغرب سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں بہمراہ مبشر احمد ابن چوہدری محمد اسحٰق صاحب مرحوم اکونٹینٹ دفتر رسالہ "لاہور" سکنہ فیض باغ لاہور مولانا دوست محمد صاحب فاضل مؤرخ احمدیت نے پڑھایا تھا۔

مورخہ ۸۳-۱۱-۱۸ کو بارات لاہور سے حافظ آباد آئی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے دعائیہ اشعار اور مکرم سید سجاد احمد صاحب ربوہ کے وہ اشعار جو اس موقع کے لئے لکھے گئے تھے پڑھے گئے۔ مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ نے دعا کروائی۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (بشیر احمد صراف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)


## دانتوں کی ادویات

انٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA قیمت 15/-
انٹی کیریز ANTI CARIES قیمت 15/-
پائیوریا منجن PYORRHEA POWDER قیمت 6/-
ٹوتھ کیور TOOTH CURE قیمت 5/-
لٹریچر مفت

کیور ٹیومیڈیلن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
ربوہ ۶۰۶/۶۰۷

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
مشہور دواخانہ
گوجرانوالہ ـــــ ربوہ

حھوالشافی
حکیم محمد طفیل
سرمہ طفیل والے
(گولبازار گلی کے اندر دوکان ہے)
• ایام جلسہ میں بھی دوکان پر •
صحیح تشخیص و ہمدردانہ مشورہ کے لئے موجود ہوں گے۔
مرض مریض کی نبض دیکھ کر بتائی جاتی ہے اور فیس نہیں لی جاتی
ملنے کا پتہ دواخانہ حکیم محمد طفیل
۶/ کوئٹہ کلاتھ۔ باجوہ مارکیٹ اندرون گلی
گولبازار ربوہ

پریشان کیوں؟
تمام پیچیدہ پوشیدہ امراض کا علاج
کامل تشخیص ہمدردانہ مشورہ مناسب علاج
ساجد دواخانہ - ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ممبران مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

## بابت سال ۱۹۸۴ء

۱۔ صدر مجلس تحریک جدید — مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۲۔ نائب صدر و وکیل التعلیم — " مولانا نذیر احمد صاحب مبشر
۳۔ وکیل اعلیٰ و وکیل التعمیل و تنفیذ — خاکسار (چوہدری حمید اللہ)
۴۔ سیکرٹری مجلس و وکیل الدیوان — مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب
۵۔ وکیل التصنیف — " مولوی نور محمد نسیم سیفی
۶۔ وکیل التبشیر — " مسعود احمد صاحب جہلمی
۷۔ وکیل المال اوّل — " چوہدری شبیر احمد صاحب
۸۔ " " ثانی — " مبارک مصلح الدین صاحب
۹۔ " " ثالث — " قریشی افتخار علی صاحب
۱۰۔ ایڈیشنل وکیل التصنیف — " بشیر احمد صاحب رفیق
۱۱۔ وکیل الزراعت اور صنعت و تجارت — " چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال
۱۲۔ وکیل صد سالہ جوبلی فنڈ — " میر مسعود احمد صاحب
۱۳۔ مکرم سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں
۱۴۔ " ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۱۵۔ " صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ
۱۶۔ " " " مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۱۷۔ ممبر — مکرم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ
۱۸۔ " " ملک سیف الرحمٰن صاحب ربوہ
۱۹۔ " " مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی
۲۰۔ " " کرنل ریٹائرڈ دلدار احمد صاحب "
۲۱۔ " " شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ فیصل آباد
۲۲۔ " " چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب لاہور
۲۳۔ " " عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ لاہور
۲۴۔ " " بریگیڈیر ریٹائرڈ محمد وقیع الزمان خان صاحب "
۲۵۔ " " مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ
۲۶۔ " " چوہدری بشیر احمد صاحب "
۲۷۔ " " شیخ عبدالمجید صاحب کراچی

خاکسار۔ چوہدری حمید اللہ وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ

## ولادت

میرے لڑکے عزیزم عبدالشکور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو ایک لڑکی کے بعد دوسرا بچہ عطا کیا ہے۔ بچہ کا نام حضور ایدہ اللہ نے "عطاء المنعم" رکھا ہے۔
احباب کرام سے درخواست ہے کہ نومولود کی درازی عمر خادم دین و خادم خلافت بننے کے لئے دعا کریں۔
(ڈاکٹر عبدالقدوس صدر جماعت احمدیہ نواب شاہ)


## خوشخبری

اہالیان ربوہ اور جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت میں پیش پیش!

الٰہی چرغہ ہاؤس، فضل الٰہی مارکیٹ کالج روڈ ربوہ
(بالمقابل جامعہ احمدیہ)

جدید آٹومیٹک مشین پر تیار کردہ سٹیم روسٹ چرغہ

اور گرما گرم عمدہ چائے کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں!


## اطلاع عام

عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کمیٹی ہذا نے سائیٹ ڈویلپمنٹ سکیم (کہکشاں ہاؤسنگ سکیم) زیر خسرہ نمبر 1328-1327 موضع چھنی کچھی اندرون حدود کمیٹی ربوہ پر مشتمل 17 مرلہ 221 کنال تصدیق شدہ ڈائریکٹر ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلیننگ ڈیپارٹمنٹ لاہور بحوالہ NoDG/H&P.D./TPS/SP-65/81/18 مورخہ 28/6/83 زیر دفعہ 75 (3) منجانب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 1979ء منظور کی ہے۔ لہٰذا مطلع رہیں

المشتہر
چیئرمین بلدیہ ربوہ


## قابل فروخت اراضی

واقعہ موضع کھائی کلاں ضلع خوشاب ۵۵۰۔ ایکڑ اور ۵۲۔ ایکڑ واقعہ محمود آباد سندھ
رابطہ قائم کریں
محمود احمد خان ابن نواب محمد احمد خان مرحوم
معرفت سید عبدالغنی شاہ ۱۱/۳۵ فیکٹری ایریا
ربوہ

فیصل آباد
## محسن میڈیسن ربوہ

ہول سیل کیمسٹ سٹاکسٹ
ہمدرد دواخانہ
نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ
ربوہ

اے ہمارے خدا! ہمیں مرکز سلسلہ ربوہ کی برکتوں سے بھرپور استفادہ کرنے کی توفیق وسعادت عطا کر۔ آمین

## شاہ جی ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز

اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ

پروپرائٹرز۔ ظہور احمد شاہ، امتیاز حسین شاہ
پسران سید اقبال حسین شاہ ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر